

زہر: یہ وہ طبعی مادہ ہے جو کہ جانداروں کو نقصان یا قتل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

علم السموم: وہ علم ہے جو کہ زہروں کی کیمیائی اور طبی ماہیت اور ان کے زہریلے پن کے جانوروں اور انسانوں پر ہونے والے اثرات پر بحث کرتا ہے اور ان کے اثرات کے توڑ کیلئے تدبیر کرتا ہے۔

زہروں کے اثرات: یہ آدی پر امراض کے سے انداز سے اثر انداز ہوتا ہے اور خاص قسم کی علامات جسم پر ظاہر ہوتی ہیں، مختلف زہروں کے جانداروں پر مختلف قسم کے اثرات ہوتے ہیں اگر یہ اثرات فوراً ظاہر ہونا شروع ہو جائیں تو یہ زہر تیز طاقتور زہر ہے، اگر متعلقہ اثر آہستہ آہستہ ظاہر ہونا شروع ہو تو یہ نسبتاً سست زہر ہے۔ زہر کی کم سے کم مقدار جو کہ ایک کافر کو قتل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے Lethol dose کہلاتی ہے اس مندرجہ ذیل علامت سے ظاہر کرتے ہیں۔ $Ld 50 = xmg$

تریاق: وہ مادہ ہے جو کہ ہر کی قوت کم کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ زہر کے اثرات بھی ختم کر دیتا ہے۔ مثلاً: زہریلی گیہوں کے توڑ یعنی تریاق کیلئے انجیکشن Atropine لگائیں اور پلائیں۔ معدے پر اثر انداز ہونے والے زہروں کے تریاق کیلئے مندرجہ ذیل مچھر استعمال کریں۔

کونڈ 2 حصے، ٹینک ایسڈ 1 حصہ اور میکینیشیم آکسائیڈ 1 حصہ، تینوں کو اچھی طرح پیس کر کمس کر لیں اور اس مچھر کے 2 چمچ نصف کپ پانی میں کمس کر کے مریض کو یکدم پلا دیں انشاء اللہ زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ ٹینک ایسڈ: ٹینک ایسڈ کو چائے کی پتی سے حاصل کیا جاسکتا ہے چائے (سیاہ) کو پانی میں ڈال کر خوب اچھی طرح ابالیں حتیٰ کہ تمام چائے اپنا رنگ مکمل طور پر چھوڑ دے اب چائے فلٹر کر لیں اور فلٹر شدہ پانی کو گرم کیں حتیٰ کہ تمام پانی اڑ جائے گا برتن میں بھرے رنگ کے ذرات بچیں گے یہی ٹینک ایسڈ ہے۔

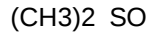
میکینیشیم آکسائیڈ: یہ سفید خشک دودھ کی مانند پاؤڈر ہوتا ہے جو کہ وزن میں ہلکا ہوتا ہے یہ میکینیشیم کے دودھ کے نام سے بھی پہچانا جاتا ہے یہ معدہ کی تیز ابیت اور گیس کے علاج میں سیرپ بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

کونڈ: یہ مادہ لکڑی کا کونڈ جو کہ مکمل جلا ہوا ہو، اگر بازار میں دستیاب کونڈ کی گلیاں اعمال کی جائیں تو زیادہ مناسب ہے۔ اس میں زہروں کے جسم میں سرایت کرنے کے ذرائع اور طریقوں پر بحث کی جائے گی۔ زہر جسم میں مختلف ذرائع سے سرایت کر کے دماغ اور اعصاب پر اثر انداز ہوتا ہے جسم کے مختلف مقامات سے زہر اعصاب تک پہنچنے میں مختلف وقت لیتا ہے۔ جسم میں زہر مندرجہ ذیل ذرائع سے سرایت کرتا ہے۔

جلد: کئی قسم کے غلیوں کے طبقات پر مشتمل ہے جو کہ انسان کے مکمل جسم کا 10% حصہ ہوتا ہے۔

پہلا طبقہ: یہ حصہ کیرتین نامی مادہ پر مشتمل ہوتا ہے جو قدرتی طور پر کیمیائی مواد کو جسم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

دوسرا طبقہ: اس طبقہ میں خون کی بے شمار باریک باریک نالیاں ہوتی ہیں جو کہ جمع ہو کر شریانوں اور ویدوں میں پہنچتا ہے جسم میں زہر کے اثر انداز ہونے کے بہترین مقامات، خضیہ، پیشانی، خراش اور زخم۔ بعض ایسے مائع ہیں جو کہ جلد کے اندر جذب ہونے کی اور اپنے ساتھ زہر کو جلد کے اندر لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں مثلاً: DMSO (Dimethyl Sulfoxide)



یہ مادہ جسم میں دیگر تمام مدوں کی نسبت زیادہ تیزی سے جذب ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اور زہر کی مکمل مقدار جسم کے اندر منتقل کر دیتا ہے۔ یہ جلس پر استعمال ہونے والی کریموں کا خاص جذبہ ہے یہ زخموں اور چوٹوں کے مریضوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ جانوروں کے دوڑ میں جانوروں کی دوڑ کیلئے تیار کرنے والی (مالش کرنے والی) کریموں کا جذبہ خاص ہے یہ ذاتی طور پر جلد میں نفوذ کر کے خون میں شامل ہو جاتا ہے اور دورانِ خون کو تیز کر دیتا ہے، یہ Navia Cream خاص جذبہ ہے اس کو Navia Cream سے الگ بھی کیا جاسکتا ہے اس کیلئے کریم کو کسی موٹے کپڑے میں ڈال کر اچھی طرح نچوڑ لیا جائے تو کپڑے سے مائع نکلے گا یہی DMSO ہے، کریم کو گرم کرنے سے تیل نیچے بیٹھ جائے گا اور فالتوا اجزاء اوپر آ جائیں گے۔

زیتون کا تیل: یہ بھی جلد میں تیزی سے جذب ہو جاتا ہے۔ اور زہر کو بھی اپنے ساتھ جلد میں لے جاتا ہے۔

نائٹرو گلیسرین: یہ جلد میں جذب بھی ہو جاتا ہے اور ذاتی طور پر ایک طاقتور زہر بھی ہے لیکن یہ جلد اڑ جاتا ہے۔

مائع کوئین: یہ جلد میں جذب بھی ہو جاتا ہے اور ذاتی طور پر ایک طاقتور زہر بھی ہے۔

نائٹرو گلیسرین: یہ جلد میں جذب بھی ہو جاتا ہے اور ذاتی طور پر ایک طاقتور زہر بھی ہے۔

نائٹرو گلیسرین: یہ جلد میں جذب بھی ہو جاتا ہے اور ذاتی طور پر ایک طاقتور زہر بھی ہے۔

نظام ہضم: یہ جلد کی نسبت زہر کے جسم میں جذب ہو کر اعصاب تک پہنچنے میں زیادہ فعال نظام ہے بعض معدہ میں ہی اپنا کام مکمل کر لیتے ہیں، یہ خاص طور پر وہ زہر ہیں جو کہ پانی میں آسانی سے جذب ہو جاتے ہیں مثلاً: سائنائیڈ اسپرین کی 30 گولیاں اکٹھی، اکثر زہر چھوٹی آنت میں پہنچ کر اپنا کام لازماً مکمل کر لیتے ہیں کیونکہ بہت زیادہ کمی ہوتی ہے اور خون کا دباؤ بھی ان کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔

نظام تنفس: یہ نظام دوسرے تمام نظاموں سے زیادہ سریع اور فعال ہے پھیپھڑوں میں جلد کی نسبت خون کی نالیاں 50 گنا زیادہ ہوتی ہیں اور ہوا سے زہر کو جذب کر نیکی زیادہ صلاحیت رکھتی ہے ہوا سے جذب ہونے والی گیہوں میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں۔ ہائیڈروجن سائنائیڈ (HCN)، کاربن مونو آکسائیڈ (CO)

آکھ اور کان: وے زہر جو کہ آکھ اور کان پر ڈائریکٹ اثر انداز ہو سکتے ہیں ان میں مندرجہ ذیل خواص ہونے چاہئیں۔ مائع یا گیس کا شکل میں ہوں، تیل میں جذب ہونے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں، باریک ترن ذرات کی شکل میں ہوں۔

نظام اعصاب: تمام زہر بلاخر نظام اعصاب پر اثر انداز ہوتے ہیں اور جاندار کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ جب دماغ سے اعضاء کو حکم آتا ہے تو یہ حکم اسٹیل کو لین کے ذریعے متعلقہ عضو کے اعصاب پہنچتا ہے

مقام پر پہنچ جاتا ہے، زہر کو لین اسٹریز اور اسٹیل کو لین کو ایک دو گسرے سے جدا ہونے سے روک دیتا ہے جس کی وجہ سے عضو معطل ہو جاتا ہے مثلاً دل کا رُک جانا، پھیپھڑوں کا سانس نہ لینا وغیرہ وغیرہ۔ وہ زہر جو اعصاب پر ڈائریکٹ اثر انداز ہوتے ہیں ان میں کندر جہ ذیل شامل ہیں بوٹولینم، اعصابی مثلاً VX مرکری کے کچھ جز۔

زہروں کی اقسام: زہروں کی مندرجہ ذیل 2 بڑی اقسام ہیں۔ شعنی اور کیمیائی

شعنی: وہ زہر ہیں جن کا بنانا آسان ہوتا ہے اور متعلقہ مواد آسانی سے مل سکتا ہے۔ مثلاً: بوٹولینم، ریسائن، الکلوائڈ، نکوٹین، کھمبیوں کا زہر۔

کیمیائی: کیمیائی زہر 2 قسم کے ہوتے ہیں کیمیائی عادی، زہریلی گیس۔

کیمیائی	زہریلی گیس
سائنائیڈ	کلورین
سوڈیم ایزائیڈ	ہائیڈروجن سائنائیڈ
کوبالٹ نائٹریٹ	سائنو جن کلورائیڈ
مرکری نائٹریٹ	فاسفین
مرکری کلورائیڈ	سائنائیڈ کلرو فاسفین
آرسینک آکسائیڈ	ہائیڈروجن سلفائیڈ
اینالین	آرسین
سوڈیم نائٹریٹ	فاسفین
کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ	کاربن مونو آکسائیڈ
کلورین کے مرکبات	مسٹرڈ گیس
فاسفورس کے مرکبات	اعصابی گیس مثلاً: VX
تھیلیم	آکسیجن
نشہ آور ادویات	

بوٹولینم

یہ ایک پرنٹی زہر ہے جو کہ Clostridium Botulinum نامی جراثیموں کی افزائش کا باعث بنتا ہے، تمام پروٹینی زہر حرارت سے خراب ہو جاتے ہیں اسی طرح یہ زہر بھی حرارت سے ختم ہو جاتا ہے اسلئے اگر اس کو ختم کرنا مقصود ہو تو اس کو 10C پر 10min کیلئے ابالیں، ہر ختم ہو جائے گا، یہ زہر جراثیمی ہتھیاروں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ زہر بذات خود بیکٹیریا کی مانند ہے جو کہ ہوا کی آکسیجن سے بھی متاثر ہوتے ہیں اس لئے اگر اسے سنور کرنا مقصود ہو تو اس کو گرم اندھیری اور آکسیجن سے خالی جگہ پر اسٹور کریں اور یہی چیزیں اس کی تیاری اور نشو و نما کیلئے ضروری ہیں۔

اینٹی ڈوٹ

اس کا توڑ اثر شروع ہونے سے پہلے تو ہو سکتا ہے جبکہ اگر اثر شروع ہو جائے تو اس کا کئی توڑ نہیں ہے اس کے توڑ کیلئے انجیکشن یا گولیاں لی جاسکتی ہیں۔ Inj-Kathmeen-Moheen اسکی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ 0.000012-0.000028g مقدار ایک کافر کو قتل کرنے کیلئے کافی ہے یعنی کہ زہر کی 30ml مقدار 60million کافروں کو مارنے کیلئے کافی ہے جو کہ 3-6 دن میں مکمل قتل کر سکتی ہے۔

اثرات: یہ کھانے کی نسبت سوگھنے سے زیادہ تیز فعالیت رکھتا ہے۔ اگر اسے کھلایا جائے تو 36-12 گھنٹے میں اثر شروع ہوگا اور اگر سوگھ جائے تو 5-3 گھنٹے بعد ہی اثر شروع ہو جاتا ہے۔ پہلے عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں آنکھ کا حلقہ بڑا ہو جاتا ہے اور سر میں شدید تکلیف ہوتی ہے اور بولنا انتہائی مشکل ہوتا ہے حتیٰ کہ بولنا بند ہو جاتا ہے ناک اور منہ سے لعاب سا بہہ جاتا ہے زبان سرخ ہو جاتی ہے گردن ڈھلک جاتی ہے اعصاب شل ہو جاتے ہیں اور آخر کار موت واقع ہو جاتی ہے۔

زہر بنانا:

ایک مرتنان یا الوہے کا مضبوط پائپ لیں جو کہ ایک طرف سے مضبوط بند ہو اور دوسری طرف اچھی طرح سیلڈ ڈھکن موجود ہو۔ اس کو تقریباً نصف گوندھے ہوئے بیسن سے بھر لیں اب اس پر ایک تہہ باریک سی قیہ ڈال دیں اور اتنی ہی مقدار میں کوئی سا بھی حیوانی مصلہ ڈال کر برابر کر دیں اور اب مرتنا کو پانی سے بھر دیں اور کچھ انتظار کریں کہ اگر پانی نیچے بیٹھ جائے تو مزید پانی اس میں ڈالیں اور مرتنا کو لبا لب پانی سے بھر دیں اور اچھی طرح سیل کر دیں۔ ملاحظہ: بیسن کی جگہ کسی قسم کا بھی نشاستہ استعمال کیا جاسکتا ہے مثلاً مکئی کا آنا گندم کا آنا وغیرہ، گوشت کسی بھی جانور کا ہو سکتا ہے جو کہ اچھی طرح قیہ بنا ہوا ہو اور اس کی تہہ بھی اچھی طرح جمادیں مصلہ کسی بھی جانور کا ہو سکتا ہے لیکن گھوڑے کا تازہ فضلہ نسبتاً بہتر ہے۔ مرتنان کو اچھی طرح سیل کر کے ایسی جگہ رکھیں کہ وہ جگہ گرم اور اندھیری ہو، درجہ حرارت 40C تک مناسب ہے اب 10 دن بعد مرتنا کو کمرے سے نکال لیں اور لوگوں سے عور لے جائیں اب اس کے ڈھکن کو انتہائی احتیاط سے کھولیں، کیونکہ پانی اور گیس اس میں سے طاقتور پریش سے نکلے گی اس وقت آپ کو مکمل

مطلوبہ زہر ہے اس کو نکال کر پلاسٹک یا شیشے کے اندھیرے برتن میں سٹر کریں، باقی بچنے والا پانی بھی مکمل زہر ہے اس کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
نوٹ: کمرے کا مطلوبہ درجہ حرارت حاصل کرنے کیلئے کمرے میں اسے جانب ہیٹر چلا دیں۔ اس زہر کو 10-12 گھنٹے کے اندر اندر استعمال کر لیں ورنہ یہ فاسد ہو جائیگا، باقی بچنے والا مواد بھی زہر ہے جو کہ سالوں تک محفوظ رہتا ہے۔

طریقہ استعمال: 0.1g زہر کو 5ml DMSO میں ملا کر لس کے ذریعہ بھی دشمن کو قتل کیا جاسکتا ہے اور دشمن پر چھڑکا بھی جاسکتا ہے۔

ریسائین

یہ ایک پروٹینی زہر ہے جو کہ حرارت سے خراب ہو جاتا ہے، اس کا کوئی رنگ یا بو یا ذائقہ نہیں ہوتا۔ اس کی جرع قتل بھی انتہائی قلیل ہے۔ اگر اثرات شروع ہو جائیں تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اور موت کے بعد اس کو معلوم نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ یہ ایک پروٹینی زہر ہے جو کہ جسم کے پروٹینی ذرات میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بنانے کے بعد مدت دراز تک شیشے کے برتن میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے کھانے کے بعد اثرات چند یوم میں شروع ہو جاتے ہیں اس کو سونگھنے سے چند گھنٹے بعد اثرات شروع ہو جاتے ہیں اس کی جرع قاتلہ LD50 2-3 ملی گرام ایک کفر کو قتل کرنے کیلئے کافی ہے اس کے کھانے کے بعد 1-4 دن بعد کا فر قتل کر دیتا ہے سونگھنے سے قتل کا وقت 10 گنا کم ہو جاتا ہے یعنی 3-5 دنوں میں قتل کر دیتا ہے۔

اثرات: قے آنا، معدہ میں شدید تکلیف شدید پیاس اور بخار، کھپکھاہٹ، نا کا ورنہ سے لعاب کا خارج ہونا، خونی پیچش، اور حلق میں جلن اور آخر کار موت واقع ہو جاتی ہے۔
زہر کا بنانا: ایک خاص مقدار ارٹڈ لے بیجوں کی لیکر ان سے چھلکا اتار لیں اور وزن کر لیں اب ان بیجوں کو کھرل میں آٹھی طرح پیس لیں اور پھر انکو ایک بیکر میں ڈال لیں اور بیکر میں ان بیجوں کے وزن کی نسبت 4 گنا انیسٹیون آسمیں ڈال دیں اور اچھی طرح مکس کر کے بیکر کو مضبوط شیل کر دیں اور بیکر پر وقت اور تاریخ لکھ کر اسے 72Hours کیلئے رکھ دیں اسکے بعد اسے فلٹر کریں اور فلٹر پیپر پر موجود باقی ماندہ مواد کو دوبارہ بیکر میں ڈال اور پہلی مقدار کے مطابق تازہ انیسٹیون ڈالیں اور دوبارہ میل کر کے رکھ دیں، وقت اور تاریخ لکھ کر مزید 72Hours کیلئے رکھ دیں اب اسے فلٹر کر کے مواد کو دھوپ میں خشک کر لیں، یہ سفید پاؤڈر کی مانند ہو جائے گا۔ یہی ریسائین ہے۔

طریقہ استعمال: حاصل شدہ ریسائین کو DMSO میں حل کر کے سم المس میں تبدیل کیا جاسکتا ہے اس کا کوئی رنگ یا بو وغیرہ نہیں ہوتی اسے دشمن پر چھڑکا یا بھی جاسکتا ہے۔ یہ زہر پانی میں حل نہیں ہوتا بلکہ ہر قسم کے ہلکے تیزاب میں حل ہو جاتا ہے جو کہ جنکی Ph 3.8-4 تک ہو اس مانع کو کھلانے یا پالانے میں یا انجکشن میں یا دشمن پر چھڑکانے میں استعمال ہوتا ہے۔ اس زہر کو تیر یا چھروں میں رورخ کر کے ڈال دیا جائے تو یہ جسم میں داخل ہونے کی بعد اپنا کام فوراً شروع کر دیتا ہے، اسے کھانا پکانے کے بعد کھانے میں ڈالیں ورنہ یہ اپنی صلاحیت کھو دے گا۔
تجربہ: ریسائین کو مرکبزیلیوں کے پانی میں مکس کر کے ایک خرگوش کو منہ کے ذریعہ دیا گیا تو وہ 1.30Hours میں اس پر اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے، سانس لینا مشکل ہو گیا اور آواز خراب ہو گئی اور حرکتیں تیز ہو گئیں، 3Hours کے بعد شدید قے اور اسہال شروع ہو گئے اور سانس لینا مزید مشکل ہو گیا اور 7Hours بعد خرگوش مر گیا۔ مقدار 1ml دی گئی۔

سولائین

الکولائیڈ: یہ ایک مانع، بے رنگ شفاف اور چپکنے والا الکالائی زہر ہے جس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے اور یہ سہولت سے نہیں اڑتا، اسکی جرع قاتلہ 80ml یعنی 8 قطرے ہے۔ جو کہ 30min سے بھی کم مدت میں کا فر قتل کر دیتا ہے۔
اثرات: فیق انفنس، تشیخ اور موت۔ یہ ایک حاد زہر ہے جو کہ نظام تنفس کو بند کر دیتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

زہر بنانے کا طریقہ:

کچھ مقدار میں آلو کی کوئیں لیں بہتر ہے کہ آلو کا رنگ سبز ہو تک کہ زیادہ طاقتور زہر بن سکے کوئیلوں کو کاٹ کر کھرل میں اچھی طرح پیس لیں اور پھر انکو بیکر میں ڈال دیں اور اس پر کچھ مقدار آکسو پروپائل الکوحل ڈال دیں حتیٰ کہ تمام مواد اس میں چھپ جائے اب اس کو اوپر سے بند کر لیں اور گرم ایلنے ہوئے پانی میں رکھ کر گرم کریں حتیٰ کہ یہ ایلنے لگے جیسے ہی یہ ایلنے لگے اسے اٹھا کر ہلائیں اور دوبارہ واپس گرم پانی میں رکپ دیں اسی طرح یہ عمل ایک گھنٹہ تک مسلسل کریں اسکے بعد اسے اتار کر 24Hours کیلئے رکھ دیں، اب اسے فلٹر کریں، باقی ماندہ مانع کو اگر استعمال کرنا چاہیں تو یہ ایک مکمل زہر ہے اور اگر اسے خالص کرنا چاہیں تو بیکر کو دھوپ میں کھلا رکھ دیں حتیٰ کہ تمام الکوحل اڑ جائے اور آخر میں سیال سولائین زہر بن جائے گا۔ یہی ہمارا خالص سولائین زہر ہے۔

آکسو پروپائل الکوحل: یہ جوڑوں وغیرہ کے مساج کیلئے استعمال کی جاتی ہے اس کے استعمال سے جلد کے مساج کھل جاتے ہیں، یہ خود تو جسم میں جذب ہو جاتی ہے جبکہ زہر کو جلد میں جذب نہیں کر سکتی۔ اس کا درجہ کھولاؤ 78C ہے اسکی مخصوص بو ہوتی ہے یہ بڑی سبب میں بھی استعمال کی جاتی ہے اس کا تجارتی نام Rubber alchal بھی ہے۔

تجربات: تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ انجکشن کی نسبت کھلانے سے یہ زہر زیادہ تیزی سے اثر انداز ہوتا ہے۔ ایک طاقتور خرگوش پر اس کا تجربہ کیا گیا 5ml الکوحل والا زہر اس کو منہ کے ذریعہ دیا گیا فوراً ہی اثرات شروع ہو گئے اس نے ایک زوردار چیخ ماری اور تشیخ شروع ہو گیا اور خرگوش 1min اور 8sec میں مر گیا، سبز رنگ کے آلوؤں سے بنایا گیا زہر جب خرگوش کو منہ کے ذریعہ دیا گیا تو خرگوش فوراً ہی 7sec میں مر گیا۔ پیلے رنگ کے آلوؤں سے بنایا گیا زہر ایک خرگوش کو منہ کے ذریعہ دیا گیا تو منہ سے خون آنا شروع ہو گیا اور سانس لینا مشکل ہو گیا 3Hours کے بعد سانس لینے میں مزید مشکل ہو گئی اور 4.30Hours بعد اسہال شروع ہو گئے اور خرگوش آخر کار مر گیا۔

نیکیوٹین: نیکیوٹین تباہ کو ایک خاص جزو ہے ایک سیگریٹ میں تقریباً 20mg نیکیوٹین موجود ہوتا ہے اسکی 80mg مقدار ایک کافر کو 1Hour میں قتل کر سکتی ہے۔ اگر مقدار بڑھادی جائے تو یہ زیادہ جلدی قتل کر سکتا ہے۔ یہ مانع تیل کی مانند گاڑھا سنا نولا رنگ دار زہر ہے جو کہ ہوا اور روشنی سے اثر لیکر یہ رنگ اختیار کرتا ہے اگر اس پر ہوا اور روشنی کا اثر موجود نہ ہو تو یہ شفاف رنگ کا ہوگا اس کی بوتلمبو کی بو سے ملتی ہے۔ یہ حشرات وغیرہ کو مارنے کیلئے استعمال ہوتا ہے یہ جلد پر سے جذب ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اس لئے یہ بذات خود Piosion ہے اس کا درجہ کھولاؤ 247C ہے۔

رکنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص نیکوٹین کھالے تو اسکے علاج کیلئے 1:1000 پانی اور پوٹاشیم پر میگنیٹ کا محلول معدے کو صاف کر دیگا۔

زہر کا حصول: اس کا اور سولائین کے بنانے کا طریقہ بالکل ایک جیسا ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ آلو کی بجائے گھٹیا سگریٹ کا تمباکو پیس کر استعمال کرتے ہیں۔

تجربات و ملاحظات: نیکوٹین ایک الکلاوی زہر ہے جو کہ پانی میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے اور الکوحل میں بھی حل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ خالص حالت میں ایک چپکنے والا اور Touch Piosion ہے۔ اسلئے ممکن ہے کہ ہم اس کو دشمن پر پھینک کر استعمال کریں، اس کے اندر دوسرے زہر بھی حل ہو جاتے ہیں۔ جس سے یہ اور بھی طاقتور ہو جاتا ہے۔ مارکیٹ میں یہ حشرات کو مارنے والی ادویات میں پایا جاتا ہے اس کا تجارتی نام Black leaf 40 سے ملتا ہے اس میں 40% نیکوٹین شامل ہوتا ہے یہ نیکوٹین سلفیٹ کے نام سے بھی دستیاب ہے۔

تجربہ 1: 8ml الکوحل ملا زہر جسے کہ 30min تک انا گلا گیا تھا، ایک طاقتور خرگوش کو دیا گیا چند منٹ بعد اس کے کان آنکھ اور منہ سرخ ہو گئے اور 10min بعد اس کا سانس لینا بھی مشکل ہو گیا اور 20min بعد اس کا توازن بھی خراب ہو گیا اور 40min پر وہ مر گیا۔

ملاحظہ: نیکوٹین بنانے کے بعد اس کو تمباکو کے ساتھ ہی 24 Hours کیلئے پڑا رہنے دیں تو اس کی ترکیب یعنی قوت بڑھ جائے گی نیکوٹین کا اثر براہ راست دل پر پڑتا ہے یہ خون کی شریانیں سکڑ کر بند کر دیتا ہے اور خون کے سرخ ذرات سیوگو بن کو ختم کر دیتا ہے جس سے دماغ اور دیگر جسم کو آکسیجن کی فراہمی بند ہو جاتی ہے اور وہ کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔

زہر ملی کھمبیاں

خواص: یہ فطری نباتات ہیں جو کہ دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں پائی جاتی ہیں۔ اسکی نشوونما عموماً موسم برسات میں ہی زیادہ تر ہوتی ہے۔ اور درختوں گھنی جھاڑیوں اور پرتھن لکڑیوں یا برساتی جوہڑوں کے قریب اُگتی ہیں، انکی تمام اقسام میں سے شرف 5% خطرناک اور زہریلی ہوتی ہیں ان زہریلی کھمبیوں کی تقریباً 16 اقسام ہیں جن کی شکل و صورت کی تفصیل ہر کھمبی کی تفصیل کے ساتھ ہی آئے گی اس کا ذائقہ میٹھا اور جسم پر زہریلے اثرات بھی تقریباً ایک جیسے ہی ہوتے ہیں ممکن ہے کہ آپ اس کو پائیں اور ذائقہ اور خوشبو سے پہچان نہ سکیں لیکن کھانے کے 8-14 Hours بعد ہی اسہال اور تے کی صرت میں آپ کو پتہ چل سکتا ہے ان میں سے اکثر کا علاج عموماً بہت مشکل ہے لیکن ممکن ہے کہ اگر آپ مریض کو زیادہ مقدار میں خالص شہد پلائیں اور یا اینٹی ڈوٹ کی ایک خوراک دے دیں۔

جرع قاتلہ LD50

ممکن ہے کہ آپ زہر کو متعلقہ کھمبی سے حاصل کریں اور استعمال کریں یا بلا واسطہ کھمبیوں کو کھلانے سے وہ تمام اثرات حاصل کئے جاسکتے ہیں جو کہ زہر سے حاصل ہوتے ہیں۔
راس الموت:

یہ درختوں کے نیچے اور قریب قریب پائی جاتی ہے یا پرانے جوہڑوں کے کناروں پر نشوونما پاتی ہے اس کی پیدائش کا موسم عموماً خریف کا موسم ہوتا ہے۔

خواص: اسکے سر کا محیط عموماً 6.5-15cm ہوتا ہے۔ اس کا تاجڑ کے قریب سے مڑا ہوا ہوتا ہے جو کہ زمین سے نکالنے کے بغیر نظر آتا ہے۔

اثرات 8-14 Hours بعد اثرات شروع ہو جاتے ہیں تمام کھمبیاں منہ کے ذریعہ لینے سے خاص طور پر زہریلی ہوتی ہیں، سخت کھری نیند آتی ہے چہرے کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے، خست اسہال آتے ہیں آنٹوں میں مروڑاٹھتے ہیں اور آخر مو واقع ہو جاتی ہے۔

ملاحظہ: اس کھمبی کی ایک قسم ایسی بھی ہوتی ہے کہ جس کے اثرات 6-8 Hours بعد شروع ہو جاتے ہیں، اور پیٹ میں درد اسہال اور تے وغیرہ ہوتی ہے لیکن 2 گھنٹے بعد رُک جاتی ہے اور مریض صحت مند ہو جاتا ہے لیکن 2-3 Hours بعد اچانک دوبارہ اثرات شروع ہوتے ہیں اور مریض مر جاتا ہے۔

جناح الفراش: یہ عموماً کیلوں وغیرہ پ کے نیچے نشوونما پاتی ہے اس کے سر کا محیط 5-24cm تک ہوتا ہے، موسم خریف میں خاص طور پر ملتی ہے۔ اس کا سر بُھرا ہوتا ہے جو کہ بُھرا کر گر جاتا ہے۔ طاقتور زہر ہے، اثرات تے، بے ہوشی اور آخر کار بے ہوشی حالت میں موت کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

زاید تدمیری: یہ گلے سڑے لکڑی کے ٹکڑوں میں جو کہ زمین پر کھڑے پڑے ہوتے ہیں نشوونما پاتی ہے، سر کے نیچے کا حصہ بیگ کی مانند ہوتا ہے سر کا محیط 5-12cm تک ہوتا ہے اس کی خوشبو میٹھی ہوتی ہے۔ اثرات: گہری نیند آتی ہے، چہرے کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے، اسہال آتے ہیں پیٹ میں مروڑاٹھتے ہیں اور جگر اور گردے کا کارہ ہو جاتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

راس القمر: یہ درختوں کے جھنڈ کے نیچے پائی جاتی ہے اس کا سر بھورا اور افقی طور پر سبز نقطے سے ہوتے ہیں۔ اس کی خوشبو کچے آلو کی مانند ہوتی ہے اس کے سر کا محیط 2.5-15cm تک ہوتا ہے۔ اسکے اثرات تشنچ اور بے ہوشی کے بعد موت کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

جلرینا 1: یہ سیاہ رنگ کی گندی اور پرتھن لکڑیوں کے قریب اور زمین پر اور دیواروں پر پائی جانوالی سبز کائی کے قریب اُگتی ہے اس کا سر چھوٹا اور سیاہ ہوتا ہے یہ کسی قدر ایک جانب مائل ہوتی ہے اور خریف اور ربیع کے موسم میں زیادہ تر پائی جاتی ہے اس کے سر کا محیط عموماً 6-25cm تک ہوتا ہے۔ اسکے اثرات تے اور اسہال اور آخر کار پتہ پھٹ جاتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

جلرینا 2: یہ درختوں کے نیچے اور جوہڑوں کے کنارے پائی جاتی ہے، اس کے سر کا رنگ بھور سرخی مائل ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کڑوا اور میٹھی ہوتی ہے اسکے سر کا محیط 1-3.5cm تک ہوتا ہے۔ اسکے اثرات تے اور اسہال کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور آخر موت واقع ہوتی ہے۔

بیونا: یہ عموماً گرے ہوئے پتوں میں پائی جاتی ہے اس کا سر کپاس کے پھول کی مانند ہوتا ہے اس کے گرد و نواح میں تانبے کے سے رنگ کے پتے ہوتے ہیں اس کی خوشبو میٹھی ہوتی ہے، سر کا محیط 2.5-5cm تک ہوتا ہے۔ اثرات قیاد اور اسہال کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

کورٹ: یہ چھوٹے قد کے نباتات جھاڑیوں وغیرہ کے نیچے پائی جاتی ہے اس کا سر بھورا زردی مائل ہوتا ہے اس کی خوشبو مولی کی مانند ہوتی ہے اس کے سر کا محیط 2.5-5cm تک ہوتا ہے یہ ایک ابکلاوی زہر کی حامل ہے جو کہ خون کو زہر پلا کر دیتا ہے اور 2-3 ہفتے بعد اثرات شروع ہوتے ہیں اور موت کی خوشخبری لے کر آتے ہیں۔

قے اور اسہال کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور آخر کار موت واقع ہو جاتی ہے۔

راس الحریہ: کھمبی گرمیوں میں اور خریف کے موسم میں پائی جاتی ہے، یہ خشک چھاڑیوں وغیرہ میں ہوتی ہے، شروع میں کریم کمر کی ہوتی ہے جو کہ بعد میں سیاہی مائل ہو جاتا ہے، سر کا محیط 1-1.5cm ہوتا ہے، یہ LSD نام کے مرکب کی حامل ہوتی ہے۔ جسے کے اثر سے جسم خراب ہو جاتا ہے۔

عش الخراب: یہ گری ہوئی باریک ٹہنیوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کا رنگ گلابی ہوتی ہے یہ خریف کے موسم میں پائی جاتی ہے اس کے سر کا محیط 1-4cm تک ہوتا ہے Toxin نامی مرکب کی حامل ہوتی ہے اسکی وجہ سے جسم میں ریت پیدا ہوتی ہے، پسینے آتے ہیں اور قے آتی ہے اور آخر موت ہو جاتی ہے، یہ تھوڑی سی مقدار میں بھی قاتل ہے۔
البعج الملطی:

الحمراء: یہ جھاڑیوں، گندے کنوئیں اور جوڑوں اور پرانی لکڑیوں وغیرہ میں پائی جاتی ہے اس کا رنگ شروع میں پیلا ہوتا ہے اور بعد میں ہلکا نیلا ہو جاتا ہے۔ اس پر سرخ رنگ کے نقطے لگے ہوتے ہیں، سر کا محیط 3-7cm تک ہوتا ہے، اسکے اثرات قے، اسہال سخت تھکن اور پھر گرجانا اور موت، یہ پکانے سے خرات نہیں ہوتی۔
الکعکۃ الجمیلہ: یہ خریف کے موسم میں اچھی قسم کی زرعی زمینوں اور باغوں وغیرہ میں نشوونما پاتی ہے، اس کا ذائقہ میٹھا اور خوشبو مولی کی طرح ہوتی ہے سر کا محیط 3-9cm تک ہوتا ہے، اسکے اثرات قے، اسہال کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں لیکن موت نہیں ہوتی۔

AMETIC RUSSULA

یہ خریف کے موسم میں جنگل میں گیلی نرم مٹی میں نشوونما پانی ہے اس کا سر ٹیبل لیپ کا مانند ہوتا ہے، اسکی خوشبو حوز البند کی مانند ہوتی ہے اور ذائقہ مرچ کی مانند ہوتا ہے اگر پکائی جانے سے اس کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔
زہر کی کھمبی میں ہوتا ہے۔ یہ تھکن پسینے اور قے وغیرہ کا سبب بنتی ہے اور موت واقع نہیں ہوتی۔

الاسطوانۃ الخلقیۃ البنیۃ

یہ لکڑی کے جنگلوں میں پائی جاتی ہے اس کے سر کا محیط 4-20cm تک ہوتا ہے اس کی مختلف اقسام کی مختلف تاثیرات ہوتی ہیں۔ عموماً یہ کچھ عرصہ بعد پتہ خرات کر دیتی ہے۔

الحجرہ الکولیۃ

یہ ذفن شدہ درختوں اور لکڑیوں میں پائی جاتی ہے اس کے سر کا محیط 5-7.5cm تک ہوتا ہے یہ سوائے شرابی کے کسی اور پر اثر انداز نہیں ہوتی، یہ 2 دن بعد اپنا اثر شروع کرتی ہے انگلیوں کے پورے خراب ہو جاتے ہیں گردن سرخ ہو جاتی ہے چہرہ خراب ہو جاتا ہے اور سر درد اور توازن خراب ہو جاتا ہے لیکن یہ موت کا باعث نہیں بنتی، اس کا رنگ سبز سیاہی مائل ہوتا ہے۔

کھمبیوں سے زہر کا حصول

تمام کھمبیوں سے زہر نکالنے کا ایک ہی طریقہ ہے، کوئی سی بھی 3 عدد کھمبیاں لے کر اس کو اچھی طرح خشک کر کے اچھی طرح پیس لیں اور ان کا وزن کر لیں اس کے وزن سے 5 گنا زیادہ میتھانول اس میں ڈال دیں اور اس کو گرائنڈر میں ڈال کر 5min تک گرائنڈ کریں اب اس کس کو گرائنڈر میں ہی 3 دن کیلئے رکھ دیں ہر 12Hours بعد گرائنڈر کو 1min کیلئے چلائیں، یا تین دن بعد اس محلول کو فلٹر کریں، جو مادہ فلٹر پیپر پر بچے گا اس کو پھینک دیں فلٹر شدہ محلول کو دھوپ میں رکھ کر خشک کریں، جب یہ مکمل خشک ہو جائے تو آئیں کچھ مقدار میں مائع پینٹائن (pantine) جو کہ مائع گیس ہے اور لائٹروں میں بھری جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مرکز محلول بن جائے اب اس کو فوراً فلٹر کر لیں فلٹر پر باقی ماندہ مواد کو پھینک دیں اور مائع کو دھوپ میں رکھ دیں (فلٹر شدہ)۔ تک اچھی طرح سوکھ جائے، آخر میں خشک ہونے پر نوذرات بچیں گے، ابھی ہمارا مطلوبہ زہر ہے، میتھانول اور پینٹائن کو جب خشک کریں گے تو اس سے نکلنے والے بخارات خطرناک ہیں اس بچیں کھمبی کے زہر کا عام طور پر علاج ممکن نہیں ہے، طب نبوی میں اس کا علاج ممکن ہے، مریض کو زیادہ مقدار میں شہد پلائیں، تمام زہر پاخانے میں خارج ہو جائے گا۔

سانٹائیڈ (CN)

خواص: یہ دھاتوں کی ملع سازی اور ٹیمپرنگ میں کام آتا ہے یہ پینسار میں آئندہ پلاس کے نام سے ملتا ہے، خاص طور پر جاندی کی کملع سازی (چمک) میں استعمال ہوتا ہے اور لوہے کی ٹیمپرنگ میں استعمال ہوتا ہے یہ حشرات اور چوہے مار ادویات میں بھی استعمال ہوتا ہے یہ سفید رنگ کے ذرات میں جو کہ پانی اور DMSO میں آسانی سے جذب ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

درجہ کھولاؤ 635C، قبل کیلئے کافی مقدار 100-300g قتل کرنے میں مدت 5min سے پہلے مارتا ہے۔

زہر کے اثرات میں چکر، سردرد، سانس میں مشکل، سخت تڑپنا اور تنفخ کے ساتھ موت۔ یہ زہر معدہ کے تیزاب HCL سے مل کر قاتل کرتا ہے اور اس سے HCN گیس نکلتی ہے اور تمام اعصاب کو شل کر دیتی ہے اور نظام تنفس بند ہو جاتا ہے۔ DMSO میں مل کر Touch Piosion میں تبدیل ہو جاتا ہے اس صورت میں اگر دشمن پر گرا دیا جائے تو دشمن آپ کو پکڑنے کی ہمت نہیں کر سکتا بلکہ اس سے پہلے پہلے ہی مر جائے گا۔ سانٹائیڈ 4 قسم کے ہوتے ہیں۔

1: سوڈیم سانٹائیڈ NaCN یہ سب سے زیادہ تیز اثر ہے۔

2: پوٹاشیم سانٹائیڈ KCN یہ دوسرے نمبر پر تیز ہے۔

3: کیلشیم سانٹائیڈ CaCN تیسرے نمبر پر تیز ہے۔

4: مرمری سانٹائیڈ HgCN سب سے کم تیز اثر ہے۔

سانٹائنیڈ سیب آلو بخارا، مادام اور خوبانی کے کڑوے میجوں میں پایا جاتا ہے ممکن ہے کہ ہم ان سے سائٹائنیڈ حاصل کر سکیں سیب کے نصف کپ بیج جبکہ دیگر تینوں سات سات سو بیج لے لیں، اب ان کو اچھی طرح کوٹ کر باریک کر لیں اور اب اس میکس پانی ڈال کر ایک سے دو گھنٹے کیلئے 20-30C پر گرم کریں اب اس میں آدھا چمچ سوڈیم کاربونیٹ ڈالیں، اب اسے فلٹر کر لیں فلٹر شدہ پانی کو گرم کر کے خشک کر لیں آخر میں بچنے والا مواد ہی ہمارا سائٹائنیڈ ہے۔